ابنِ امیر شریعت سید عطاء المحسن بخاری مدظلہ کے تبلیغی اور تنظیمی اسفار اور اجتماعات سے خطابات

مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے مرکزی رہنما اور امیر وفاق المدارس الاحرار پاکستان، امیر ابنِ امیرِ شریعت سید عطاء المحسن بخاری مدظلہ نے گزشتہ ڈیڑھ ماہ انتہائی مصروف گزارا۔ انہوں نے ۱۵ نومبر سے ۲۲ نومبر ۱۹۹۶ء تک ضلع رحیم یار خان اور ضلع بہاولپور کے مختلف علاقوں میں مجلس احرارِ اسلام کے سالانہ تبلیغی اجتماعات سے خطاب کیا۔ بستی مولویاں، چاہ رلیھے والا، خانواہ، اسلام آباد، نوحانیاں، اور رحیم یار خان شہر کے اجتماعات میں انہوں نے سیرت النبی ﷺ، سیرتِ ازواج و اصحاب رسول علیہم الرضوان اور مجلس احرارِ اسلام کے مقاصد کے حوالے سے خطابات کئے۔ مجلس احرارِ اسلام ضلع رحیم یار خان کے رہنما محترم صوفی محمد اسحٰق صاحب، محترم حافظ محمد اسمٰعیل صاحب، محترم مولوی فقیر اللہ صاحب اور محترم حافظ محمد اشرف صاحب کے علاوہ دیگر احباب نے ان اجتماعات کو کامیابی سے ہمکنار کرنے میں بھرپور تعاون کیا۔ ۲۳ نومبر کنڈا احمد اسٹر میں اجتماع سے خطاب کیا ۲۸ نومبر کو قلعہ لچھمن سنگھ لاہور میں یومِ صدیقِ اکبر کے اجتماع سے، ۲۹ نومبر کو کریم پارک راوی روڈ لاہور میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا اور ۳۰ نومبر کو دفتر مجلس احرار اسلام اچھرہ لاہور میں درسِ قرآن کریم دیا۔

دسمبر ۱۹۹۶ء کا پہلا عشرہ تلہ گنگ میں قیام کیا اور مسجد سیدنا ابوبکر صدیق میں یومِ معاویہ رضی اللہ کے اجتماع سے خطاب کیا۔ چکڑالہ اور مضافات کے احرار کارکنوں سے ملاقات کی۔ علاوہ ازیں ۲۴ دسمبر کو ڈیرہ اسمٰعیل خان اور بھکر میں یومِ معاویہ کے اجتماعات سے خطاب کیا اور احرار کارکنوں کو جماعت کا تنظیمی عمل مضبوط بنانے کی ہدایات دیں۔ ۱۳ دسمبر کو دارِ بنی ہاشم ملتان میں سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ کی یاد میں جلسہ منعقد ہوا جس میں سید محمد کفیل بخاری، محمد یعقوب خان، مولانا عبدالستار جھنگوی اور حضرت شاہ صاحب نے خطاب کیا۔ ۱۴ دسمبر کو عثمان آباد کالونی ملتان میں اجتماعِ یومِ معاویہ سے اور ۱۶ دسمبر کو احاطۂ معاویہ ملتان میں اجتماعِ یومِ معاویہ سے خطاب کیا۔ جنوری ۱۹۹۷ء میں میلسی اور گڑھا موڑ کے اجتماعات احرار سے خطاب کیا۔ مدرسہ معمورہ موضع چھینا تحصیل میلسی میں جناب محمد امیر کی دعوت پر تشریف لے گئے اور اجتماع سے خطاب کیا۔

حضرت سید عطاء المحسن شاہ صاحب کے ان تبلیغی دوروں سے احرار حلقوں میں بیداری کی ایک نئی لہر دوڑ گئی اور جماعتی کام کی رفتار میں قابلِ قدر اضافہ ہوا۔ حضرت شاہ صاحب مدظلہ رمضان المبارک میں بھی ملتان اور بیرونِ ملتان مختلف اجتماعات سے خطاب کریں گے۔

ابنِ امیر شریعت حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری مدظلہ کے تبلیغی اسفار اور اجتماعاتِ احرار سے خطابات

مجلس احرارِ اسلام کے مرکزی رہنما اور مسجد احرار و مدرسہ ختم نبوت ربوہ کے منتظم ابنِ امیر شریعت حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری مدظلہ نے گزشتہ دو ماہ انتہائی مصروف گزارے اور پنجاب و سندھ میں اجتماعاتِ احرار سے خطاب کیا۔ آپ نے مختلف علاقوں میں مجلس احرار اسلام کی نئی شاخیں قائم کیں اور عوام کو جماعت میں شمولیت کی دعوت دی۔ ضلع رحیم یار خان کے تبلیغی سفر میں ۲۲ نومبر کو مسجد ختم نبوت صادق آباد ۲۳ بستی ٹِبّ چوہان، ۲۴ بستی درخواست ۲۵ مدرسہ محمودیہ، ۲۶ بستی پروچڑاں، ۲۷ چک ۱۲ خانپور، ۲۸ چک ۱۴ خان پور ۲۹ مدرسہ مخزن العلوم خان پور شہر، ۳۰ غازی پور، یکم دسمبر بستی قیصر جودھان۔ اور لیاقت پور، احمد پور شرقیہ میں ۱۲ اجتماعات سے خطاب کیا۔ مجلس احرارِ اسلام کی مرکزی مجلس منتظمہ کے سنیئر رکن حضرت مولانا محمد اسحٰق سلیمی بھی آپ کے ہمراہ تھے۔

دسمبر کے پہلے عشرہ میں ضلع وہاڑی کے اجتماعاتِ احرار میں شرکت کی۔ گڑھا موڑ وہاڑی شہر اور گردو نواح میں چھ اجتماعات سے خطاب کیا جبکہ بورے والہ شہر میں ایک بڑے جلسہ میں تقریر کی۔ بورے والہ کے اجتماع میں حضرت مولانا محمد اسحٰق سلیمی، جناب اللطیف خالد چیمہ اور سید محمد کفیل بخاری نے بھی خطاب کیا۔ ان اجتماعات کو کامیاب بنانے میں حضرت مولانا محمد اسحٰق سلیمی اور جناب عبد الشکور صاحب نے قابل قدر خدمات انجام دیں۔ علاوہ ازیں مدرسہ ختم نبوت چیچہ وطنی کے شعبہ حفظ قرآن کے طلباء کا امتحان لیا اور مدرسہ سے حفظ قرآن مکمل کرنے والے طلباء کی تعزیت سے بھی خطاب کیا۔

وسط دسمبر میں آپ ڈیرہ اسمٰعیل خان بھی تشریف لے گئے اور احرار کارکنوں سے خطاب کیا۔ پہاڑ پور میں احرار اجتماع سے خطاب کیا۔ اسی طرح ۲۵ دسمبر کو احسان پور نزد دائرہ دین پناہ میں اجتماعِ احرار میں خطاب کیا۔

۲۶ دسمبر کو مجلس احرار اسلام کے رکن محترم ھادی بخش کی دعوت پر سکھر تشریف لے گئے اور شبِ جمعہ ایک بڑے اجتماع میں تقریر کی جبکہ ۲۷ دسمبر کو جامع مسجد سکھر میں اجتماعِ جمعہ سے خطاب کیا۔ وہاں سے آپ لاڑکانہ تشریف لے گئے۔ لاڑکانہ کی تاریخ میں یہ پہلا اجتماع احرار تھا جس سے آپ نے خطاب کیا۔ راستے میں امروٹ شریف میں حضرت مولانا تاج محمود امروٹی رحمہ اللہ کے مزار پر حاضری دی اور پھر کراچی تشریف لے گئے۔ کراچی میں پانچ روزہ قیام میں مختلف مقامات پر چار اجتماعات منعقد ہوئے جن میں حضرت مولانا محمد اسحٰق سلیمی اور حضرت پیر جی مدظلہ نے خطابات کیے۔ محترم صوفی مولا بخش صاحب، جناب شفیع

الرحمن، مولانا احتشام الحق معاویہ اور مولانا عبدالصمد احرار ہمہ وقت آپ کے ہمراہ رہے۔ کراچی سے واپسی پر ۳ جنوری کو مجلس احرارِ اسلام بھل ضلع بھکر کی دعوت پر تشریف لے گئے اور اجتماعِ جمعہ سے خطاب کے بعد کروڑ لعل عیسن تشریف لے گئے۔ کروڑ میں مسجد احرار ربوہ کے خطیب مولانا محمد مغیرہ نے اجتماعِ جمعہ سے خطاب کیا جبکہ بعد عصر تا مغرب حضرت پیر جی کا ایمان افروز خطاب ہوا۔ وہاں سے آپ ڈیرہ اسمٰعیل خان تشریف لے گئے۔ احرار کارکنوں سے ملاقات و تبادلۂ خیالات کے بعد حضرت مولانا خواجہ خان محمد مدظلہ سے ملاقات کے لئے خانقاہ سراجیہ کندیاں تشریف لے گئے۔ حضرت پیر جی مدظلہ جنوری اور فروری میں بھی مختلف شہروں میں اجتماعات احرار سے خطاب کریں گے۔ وہ مختلف شاخوں کا دورہ کریں گے اور ۶/۷ مارچ کو ربوہ میں منعقد ہونے والی شہداء ختمِ نبوت کانفرنس کو کامیاب بنانے کے لئے کارکنوں کو شرکت کی دعوت دیں گے۔

مدرسہ معمورہ دار بنی ہاشم ملتان میں
ختم ترجمۂ قرآن کریم اور ختم مشکوٰۃ شریف کی تقریب

۱۴ دسمبر ۱۹۹۶ بروز ہفتہ، صبح ۱۰ بجے مدرسہ معمورہ دار بنی ہاشم ملتان میں طلباء کے ختم ترجمۂ قرآن کریم اور ختم مشکوٰۃ شریف کی پروقار تقریب سعید منعقد ہوئی۔ شیخ الحدیث حضرت مولانا فیض احمد مدظلہ مہمان خصوصی تھے۔ آپ نے قرآن کریم کی آخری سورتوں کے حوالے سے نہایت علمی خطاب کیا اور مشکوٰۃ شریف کی حدیث پر گفتگو فرمائی۔ آپ کا علمی و نورانی بیان تقریباً ایک گھنٹہ جاری رہا۔ حضرت مولانا فیض احمد مدظلہ نے طلباء کو نصیحتیں بھی فرمائی اور اپنے اپنے گھروں میں دینی ماحول پیدا کرنے کی ہدایت کی آپ نے دینی علوم کی تحصیل اور دینی مدارس کی اہمیت بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ دینی مدارس اسلام کے قلعے ہیں ان کے استحکام میں ہی ہماری دینی زندگی کی بقاء مضمر ہے۔ حضرت مولانا فیض احمد مدظلہ، حضرت سید عطاء المحسن بخاری کے استاذ ہیں۔ اسی نسبت سے حضرت شاہ صاحب ان کا بے پناہ احترام کرتے ہیں۔ مولانا کی رقت انگیز دعاء کے ساتھ ہی یہ پروقار تقریب اختتام کو پہنچی۔ مولانا کچھ دیر مدرسہ معمورہ میں ٹھہرے اور پھر اساتذہ و طلباء کو دعائیں دیتے ہوئے رخصت ہوئے۔

اللہ تعالیٰ انہیں جزاء خیر عطا فرمائے اور صحت و سلامتی سے نوازے (آمین)

* سیدنا معاویہ پر اعتراضات کا علمی تجزیہ
پروفیسر قاضی محمد طاہر الہاشمی (قیمت =/200 روپے)

* تضادات مرزا قادیان مولانا مشتاق احمد (قیمت =/30